ریڈیو وریتاس کے سامعین میں اضافہ

ریڈیو وریتاس (منیلا - فلپائن) کی ایک رپورٹ کے مطابق گذشتہ برسوں کی نسبت ۱۹۹۱ء میں اس نے نمایاں پیش رفت کی ہے۔ اس کے پروگراموں کا معیار بلند ہوا ہے اور اس کے ساتھ سامعین کی تعداد میں اضافہ ہوا ہے۔ اکتوبر، نومبر اور دسمبر ۱۹۹۰ء کی سہ ماہی میں اسے سامعین کے ۴۵۱ خطوط موصول ہوئے تھے لیکن ۱۹۹۱ء کے اسی عرصے میں خطوط کی تعداد بڑھ کر ۹۱۹ ہو گئی۔

۱۹۹۰ء میں خطوط کی کل تعداد ۱۳۸۵ تھی جب کہ ۱۹۹۱ء میں یہ تعداد ۲۹۵۹ ہو گئی یعنی سامعین کے خطوط میں تقریباً ۱۱۴ فیصد اضافہ ہوا۔ خطوط میں تقریباً نصف حصہ پاکستان سے جاتا ہے۔ رپورٹ کے مطابق سامعین پروگراموں کے بارے میں اپنے اطمینان کا اظہار کرتے ہیں، مثلاً چیچہ وطنی (ساہیوال) کے طاہر فاروق لکھتے ہیں "آپ کے سب پروگرام ہمیں اچھے لگتے ہیں۔ "دینی امور" ہمارا پسندیدہ پروگرام ہے۔ ہم روزانہ پروگرام سنتے ہیں۔ آپ سب کے بولنے کا انداز بہت اچھا ہے۔" (پندرہ روزہ کاتھولک نقیب، لاہور - یکم تا ۱۵ اپریل ۱۹۹۲ء)

برطانیہ

احیائے اسلام بہ مقابلہ تبلیغِ عیسائیت

جنوری ۱۹۸۹ء میں تین سو سے زائد چرچ رہنما سنگا پور میں یک جا ہوئے اور اس عزم کے ساتھ منتشر ہوئے کہ رواں صدی کے خاتمے تک پوری دُنیا کو بائبل کی تعلیمات سے آگاہ کر دیا جائے گا اور اُن کے اندازے کے مطابق دُنیا کی نصف آبادی عیسائیت کی حلقہ بگوش ہو جائے گی۔

"اشاعت عیسائیت" کے لیے جوش و جذبہ میں چرچ آف انگلینڈ بھی برابر کا شریک ہے۔ اس کی طرف سے ۶ جنوری ۱۹۹۱ء کو "عشرہ تبلیغ عیسائیت" کا آغاز ہوا۔ گو آرک بشپ آف کنٹر بری نے اسلام اور دوسرے مذاہب کے ماننے والوں کو یقین دلانے کی کوشش کی ہے کہ یہ مہم اُن کے خلاف نہیں ہے۔ (دیکھیے: "عالم اسلام اور عیسائیت" بابت نومبر ۱۹۹۱ء) تاہم نومبر ۱۹۹۱ء کے اخبارات میں یہ خبر شائع ہوئی کہ تبلیغ و اشاعت عیسائیت کا وسیع تجربہ رکھنے والے دو ممتاز ریورنڈ مائیکل مارشل اور کینن مائیکل گرین امریکہ سے انگلستان آ رہے ہیں۔ ریورنڈ مائیکل نے اپنی کتاب The Gospal Connection میں لگی لپٹی رکھے بغیر لکھا کہ تبلیغ عیسائیت کے ایجنڈے میں یہ شامل ہے کہ